



سوال

(317) یہود و نصاریٰ سے مشابہت اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کا کیا حکم ہے جو اپنے سکول میں ہفتہ اور اتوار کو چھٹی کرتا ہے اور جمعرات اور جمعہ کو تعلیم جاری رکھتا ہے؟ کیا ایسے شخص کا امام بن کر مسلمانوں کو نماز پڑھانا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہفتہ یا اتوار کو چھٹی کرنے کے لئے خاص کرنا یا ان دونوں دنوں میں چھٹی کرنا جائز نہیں، کیونکہ اس میں یہود و نصاریٰ کی مشابہت ہے۔ کیونکہ یہودی ہفتہ کے دن چھٹی کرتے ہیں اور عیسائی اتوار کے دن اور ان کا مقصد ان دنوں کی تعظیم کرنا ہوتا ہے۔ صحیح حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(يُبْعَثُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يَفْتِدَ اللَّهُ وَجْهَهُ لِالشَّرِيكِ لَهٗ، وَبُحْلِ رِزْقِي تَحْتِ ظِلِّ رُفْحِي وَبُحْلِ الذُّلِّ وَالصَّفَارِ عَلَيَّ مَنْ خَالَفَ أَمْرِي، وَمَنْ تَشَبَهَ بِلِقْوِمِ فَهُوَ مُشْتَمٌ)

”مجھے قیامت سے پہلے تلوار دے کر مبعوث کیا گیا ہے تاکہ صرف اللہ وحدہ لا شریک لہٗ کی عبادت ہو اور میرا رزق میرے نیزے کے سائے میں رکھا گیا ہے اور میرے حکم کی مخالفت کرنے والے کے لئے ذلت اور رسوائی مقدر کر دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا۔“

اس حدیث کو امام احمد ابو یعلیٰ طبرانی ابن ابی شیبہ اور عبد بن حمید نے روایت کیا ہے۔ امام ابن تیمیہ نے فرمایا: ”اسکی سند صحیحی ہے“ اس حدیث میں غیر مسلموں سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ لہذا اس ممانعت میں یہود و نصاریٰ کے ہر اس کام میں مشابہت ہے جو ان کی امتیازی علامت ہے۔ ہفتہ کو چھٹی کرنا یہود کی اور اتوار کی چھٹی کرنا نصاریٰ کی امتیازی علامت ہے۔

جس شخص میں صرف یہی عیب ہو اس کے لئے مسلمانوں کو نماز پڑھانا جائز ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسے نصیحت کی جانی چاہئے اور اسے غیر مسلموں کے تہواروں وغیرہ میں ان سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کرنا چاہئے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ